سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

۲۷ پاروں میں سے ۱۱واں پارہ

رسولِ مقبول حضرت پولوس کا اہلِ فلپیوں کو تبلیغی خط

رکوع ۱

(۱) سیدنا عیسیٰ مسیح کے بندوں اور پولوس رسول اور تمتھیس کی طرف سے اہلِ فلپیوں کے سب مومنین کے نام جو سیدنا عیسیٰ مسیح میں ہیں نگہبانوں اور خادموں سمیت ۔

(۲) ہمارے پروردگار اور آقا و مولا سیدنا عیسیٰ مسیح کی طرف سے تمہیں مہربانی اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

(۳) میں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہوں تو اپنے پروردگار کا شکر بجالاتا ہوں ۔(۴) اور ہر ایک دعا میں جو تمہارے لئے کرتا ہوں ہمیشہ خوشی کے ساتھ تم سب کے لئے درخواست کرتا ہوں۔(۵) اس لئے کہ تم اول روز سے لے کر آج تک انجیل شریف کے پھیلانے میں شریک رہے ہو۔(۶) اور مجھے اس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اسے سیدنا عیسیٰ مسیح کے دن تک پورا کردیں گے۔ (۷)چنانچہ واجب ہے کہ میں تم سب کی بابت ایسا ہی خیال کروں کیونکہ تم میرے دل میں رہتے ہو اور میری قید اور خوشخبری کی جواب دہی اور ثبوت میں تم سب میرے ساتھ مہربانی میں شریک ہو۔(۸) پروردگارِ عالم گواہ ہیں کہ میں سیدنا عیسیٰ مسیح کی سی الفت کرکے تم سب کا مشتاق ہوں۔(۹) اور یہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے۔

(۱۰) تاکہ عمدہ عمدہ باتوں کو پسند کرسکو اور سیدنا مسیح کے دن تک صاف دل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔(۱۱)اور سچائی کے پھل سے جو سیدنا مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ پروردگار کی بزرگی ظاہر ہو اور اس کی ستائش کی جائے۔

سیدنا عیسیٰ مسیح کے لئے زندہ رہنا

(۱۲) اے دینی بھائیو! میں چاہتا ہوں کہ تم جان لو کہ جو مجھ پر گذرا وہ انجیل شریف کی ترقی ہی کا باعث ہوا۔(۱۳) یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہوگیا کہ میں سیدنا مسیح کے واسطے قید ہوں۔(۱۴) اور جو مولا میں بھائی ہیں ان میں سے اکثر میرے قید ہونے کے سبب سے دلیر ہو کر بے خوف اللہ تعالیٰ و تبارک تعالیٰ کا کلام سنانے کی زیادہ جرات کرتے ہیں۔(۱۵) بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے سیدنا عیسیٰ مسیح تبلیغ کرتے ہیں اور بعض نیک نیتی سے۔(۱۶)ایک تو محبت کی وجہ سے یہ جان کر سیدنا مسیح کی تبلیغ کرتے ہیں کہ میں انجیل کی جواب دہی کے واسطے مقرر ہوں۔(۱۷) مگر دوسرے تفرقہ کی وجہ سے نہ کہ صاف دلی سے بلکہ اس خیال سے کہ میری قید میں میرے لئے مصیبت پیدا کریں۔(۱۸) پس کیا ہوا؟ صرف یہ کہ ہر طرح سے سیدنا مسیح کی تبلیغ ہوتی ہے خواہ بہانے سے ہو خواہ سچائی سے اور اس سے میں خوش ہوں اور رہوں گا بھی۔(۱۹) کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تمہاری دعا اور سیدنا مسیح کے روح کے انعام سے اس کا انجام میری نجات ہوگا۔(۲۰) چنانچہ میری دلی آرزو اور امید یہی ہے کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہوں بلکہ میری کمال دلیری کے باعث جس طرح سیدنا مسیح کی تعظیم میرے بدن کے سبب سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اسی طرح اب بھی ہوگی خواہ میں زندہ رہوں اور خواہ مروں۔(۲۱) کیونکہ زندہ رہنا میرے لئے سیدنا مسیح اور مرنا نفع۔(۲۲)لیکن اگر میرا جسم میں زندہ رہنا ہی میرے کام کے لئے مفید ہے تو میں نہیں جانتا کہ کسے پسند کروں۔(۲۳) میں دونوں طرف پھنسا ہوا ہوں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوُچ کرکے سیدنا مسیح کے پاس جارہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔(۲۴) مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زیادہ ضروری ہے۔(۲۵)

اور چونکہ مجھے اس کا یقین ہے اس لئے میں جانتا ہوں کہ زندہ رہوں گا بلکہ تم سب کے ساتھ رہوں گا تاکہ تم ایمان میں ترقی کرو اور اس میں خوش رہو۔ (۲۶) اور جو تمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے سیدنا مسیح میں زیادہ ہوجائے۔(۲۷)صرف یہ کرو کہ تمہارا چال چلن سیدنا مسیح کی خوشخبری کے موافق رہے تاکہ خواہ میں آؤں اور تمہیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تمہارا حال نہ سنوں کہ تم ایک روح میں قائم ہو اور انجیل شریف کے ایمان کے لئے ایک جان ہو کر جانفشانی کرتے ہو۔ (۲۸) اور کسی بات میں مخالفوں سے دہشت نہیں کھاتے۔ یہ ان کے لئے ہلاکت کا صاف نشان ہے لیکن تمہاری نجات کا اور یہ پروردگار کی طرف سے ہے۔(۲۹) کیونکہ سیدنا مسیح کی خاطر تم پر یہ مہربانی ہوئی کہ نہ فقط ان پر ایمان لاؤ بلکہ ان کی خاطر دکھ بھی سہو۔(۳۰) اور تم اسی طرح جانفشانی کرتے ہو جس طرح مجھے کرتے دیکھا تھا اور اب بھی سنتے ہو کہ میں ویسی ہی کرتا ہوں۔

رکوع ۲

سیدنا عیسیٰ مسیح کا انکسار اور عظمت

(۱) پس اگر کچھ تسلی سیدنا مسیح میں اور محبت کی دل جمعی اور روح کی شراکت اور رحم دلی و دردمندی ہے۔(۲) تو میری یہ خوشی پوری کرو کہ یک دل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی خیال رکھو۔(۳) تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ عاجزی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھو۔(۴) ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھو۔(۵) ویسا ہی مزاج رکھو جیسا سیدنا عیسیٰ مسیح کا بھی تھا۔ (۶) انہوں نے اگرچہ پروردگار کی صورت پر تھے پروردگار کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ (۷) بلکہ اپنے آپ کو خالی کردیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہوگیا۔ (۸) اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کردیا اور یہاں تک فرمانبردار رہے کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔(۹) اسی واسطے پروردگار نے بھی انہیں بہت

سر بلند کیا اور انہیں وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے ۔(۱۰) تاکہ سیدنا مسیح کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ ان کا جو زمین کے نیچے ہیں۔(۱۱) اور پاک پروردگار کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ سیدنا عیسیٰ مسیح ہی مولا ہیں۔

دنیا میں چراغوں کی طرح

(۱۲) پس اے میرے دینی بھائیو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ۔(۱۳) کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ پروردگار ہے۔(۱۴) سب کام شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو۔(۱۵) تاکہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں پروردگار کے بے نقص فرزند بنے رہو۔(جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو۔(۱۶) اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو) تاکہ سیدنا مسیح کے دن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دھوپ بے فائدہ ہوئی نہ میری محنت اکارت گئی۔(۱۷) اور اگر مجھے تمہارے ایمان کی قربانی اور خدمت کے ساتھ اپنا خون بھی بہانا پڑے تو بھی خوش ہوں اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں۔(۱۸) تم بھی اسی طرح خوش ہو اور میرے ساتھ خوشی کرو۔

تیمتھیس اور اپفردتس

(۱۹) مجھے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ مسیح میں امید ہے کہ تیمتھیس کو تمہارے پاس جلد بھیجوں گا تاکہ تمہارا احوال دریافت کرکے میری بھی خاطر جمع ہو۔(۲۰) کیونکہ کوئی ایسا خیال میرے پاس نہیں جو صاف دلی سے تمہارے لئے فکر مند ہو۔(۲۱) سب اپنی اپنی باتوں کی فکر میں ہیں نہ سیدنا عیسیٰ مسیح کی۔(۲۲) لیکن تم اس کی پختگی سے واقف ہو کہ جیسے بیٹا باپ کی خدمت کرتا ہے ویسے ہی اس نے میرے ساتھ انجیل پھیلانے میں خدمت کی۔(۲۳) پس میں امید کرتا ہوں کہ جب اپنے حال کا انجام معلوم کرلوں گا تو اسے فوراً بھیج

دوں گا۔ (۲۴) اورمجھے پروردگار پر بھروسہ ہے کہ میں آپ بھی جلد آؤں گا۔ (۲۵) لیکن میں نے اپفردتس کو تمہارے پاس بھیجنا ضرور سمجھا۔ وہ میرا بھائی اورہم خدمت اورہم سپاہ اور تمہارا قاصد اور میری حاجت رفع کرنے کے لئے خادم ہے۔(۲۶) کیونکہ وہ تم سب کا بہت مشتاق تھا اور اس واسطے بے اقرار رہتا تھا کہ تم نے اس کی بیماری کا حال سنا تھا۔(۲۷) بے شک وہ بیماری سے مرنے کو تھامگر پروردگار نے اس پررحم کیا اور فقط اس ہی پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی تاکہ مجھے غم پر غم نہ ہو۔(۲۸)اس لئے مجھے اس کے بھیجنے کا اور بھی زیادہ خیال ہوا کہ تم بھی اس کی ملاقات سے پھر خوش ہوجاؤ اور میرا بھی غم گھٹ جائے۔(۲۹) پس تم اس سے پروردگار میں کمال خوشی کے ساتھ ملنا اور ایسے شخصوں کی عزت کیا کرو۔(۳۰) اس لئے کہ وہ سیدنا مسیح کے کام کی خاطر مرنے کے قریب ہوگیا تھا اور اس نے جان لگادی تاکہ جو کمی تمہاری طرف سے میری خدمت میں ہوئی اسے پورا کرے۔

رکوع ۳

حقیقی سچائی

(۱) غرض میرے بھائیو! پروردگار میں خوش رہو۔ تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں مجھے توکچھ دقت نہیں اور تمہاری اس میں حفاظت ہے۔(۲) کتوں سے خبردار رہو۔ بدکاروں سے خبردار رہو۔ کٹوانے والوں سے خبردار رہو۔(۳) کیونکہ مختون توہم ہیں پروردگار کے روح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور سیدنا مسیح پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں کرتے۔(۴) گومیں تو جسم کا بھی بھروسا کرسکتاہوں اگر کسی اور کو جسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو تومیں اسے سے بھی زیادہ کرسکتا ہوں۔(۵)آٹھویں دن میرا ختنہ ہوا۔ اسرائیل کی قوم اور بنیمین کے قبیلہ کا ہوں۔ عبرانیوں کا عبرانی ، شریعت کے اعتبار سے فریسی ہوں۔ (۶)جوش کے اعتبار سے جماعت کاستانے

والا۔ شریعت کی سچائی کے اعتبار سے بے عیب تھا۔(۷)لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں ان ہی کو میں نے سیدنا مسیح کی خاطر
نقصان سمجھ لیا ہے۔(۸) بلکہ میں اپنے آقا و مولا سیدنا مسیح کی پہچان کی بڑی خوبی کے سبب سے سب چیزوں کو نقصان سمجھتا ہوں۔ جس
کی خاطر میں نے سب چیزوں کا نقصان اٹھایا اور ان کو کوڑا سمجھتا ہوں تاکہ سیدنا مسیح کو حاصل کروں۔(۹)اور اس میں پایا جاؤں۔ نہ اپنی
اس سچائی کے ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے بلکہ اس سچائی کے ساتھ جو سیدنا مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اور پروردگار کی
طرف سے ایمان پر ملتی ہے۔(۱۰) اور میں اس کو اور اس کے جی اٹھنے کی قدرت کو اور اس کے ساتھ دکھوں میں شریک ہونے کو معلوم
کروں اور اس کی موت سے مشابہت پیدا کروں۔(۱۱) تاکہ کسی طرح مردوں میں سے جی اٹھنے کے درجہ تک پہنچوں۔
(۱۲) یہ غرض نہیں کہ میں پا چکا یا کامل ہو چکا ہوں بلکہ اس چیز کے پکڑنے کے لئے دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کے لئے سیدنا مسیح نے مجھے پکڑا
تھا۔(۱۳) اے دینی بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں ان کو بھول کر آگے کی
چیزوں کی طرف بڑھا ہوا۔(۱۴) نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے پروردگار نے مجھے سیدنا عیسیٰ
مسیح میں اوپر بلایا ہے۔(۱۵) پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں یہی خیال رکھیں اور اگر کسی بات میں تمہارا اور طرح کا خیال ہو تو پروردگار اس
بات کو بھی تم پر ظاہر کر دیں گے۔(۱۶) بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اسی کے مطابق چلیں۔
(۱۷) اے دینی بھائیو! تم سب مل کر میری مانند بنو اور ان لوگوں کو پہچان رکھو جو اس طرح چلتے ہیں جس کا نمونہ تم ہم میں
پاتے ہو۔(۱۸) کیونکہ بہتیرے ایسے ہیں جن کا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا ہے اور اب ان بھی رو رو کر کہتا ہوں کہ وہ اپنے چال چلن سے
سیدنا مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں۔(۱۹) ان کا انجام ہلاکت ہے۔ ان کا پروردگار پیٹ ہے۔ وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں اور
دنیا کی چیزوں کے خیال میں رہتے ہیں۔(۲۰) مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک منجی یعنی آقا و مولا سیدنا مسیح کے وہاں سے آنے کے

انتظار میں ہیں۔(۲۱) وہ اپنی اس قوت کی تاثیر کے موافق جس سے سب چیزیں اپنے تابع کرسکتے ہیں ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنی بزرگی کے بدن کی صورت پر بنائیں گے۔

رکوع ۴

ہدایات

(۱) اس واسطے اے میرے پیارے دینی بھایئو! جن کا میں مشتاق ہوں جو میری خوشی اور تابع ہو۔
اے پیارو! مولا میں اسی طرح قائم رہو۔
(۲) میں یوودیہ کو بھی نصیحت کرتا ہوں اور سنتخنے کو بھی وہ پروردگار میں یک دل رہیں۔ (۳) اور اے سچے ہم خدمت! تم سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ تم ان عورتوں کی مدد کرو کیونکہ انہوں نے میرے ساتھ انجیل پھیلانے میں کلیمینس اور میرے ان باقی ہم خدمتوں سمیت جانفشانی کی جن کے نام کتابِ حیات میں درج ہیں۔

(۴) پروردگار میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو۔ (۵) تمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ مولا قریب ہیں۔ (۶) کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکرگزاری کے ساتھ پروردگار کے سامنے پیش کی جائیں۔ (۷) تو پروردگار کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو سید نا مسیح میں محفوظ رکھیں گے۔

(۸) غرض اے دینی بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں ان پر غور کیا کرو۔ (۹) جو باتیں تم نے مجھ سے سیکھیں اور حاصل کیں اور سنیں اور مجھ میں دیکھیں ان پر عمل کیا کرو تو پروردگار جو اطمینان کے چشمہ ہیں تمہارے ساتھ رہیں گے۔

مدد کے لئے شکر گزاری

(۱۰) میں پروردگار میں بہت خوش ہوں کہ اب تک اتنی مدت کے بعد تمہارا خیال میرے لئے سر سبز ہوا۔ بے شک تمہیں پہلے بھی اس کا خیال تھا مگر موقع نہ ملا۔ (۱۱) یہ نہیں کہ میں محتاجی کے لحاظ سے کہتا ہوں کیونکہ میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اسی پر راضی رہوں۔ (۱۲) میں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں۔ ہر ایک بات اور سب حالتوں میں، میں نے سیر ہونا بھوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے۔ (۱۳) جو مجھے طاقت عطا فرماتے ہیں اس میں، میں سب کچھ کرسکتا ہوں۔ (۱۴) تو بھی تم نے اچھا کیا جو میری مصیبت میں شریک ہوئے۔ (۱۵) اور اے اہلِ فلپیو! تم خود بھی جانتے ہو کہ خوشخبری کے شروع میں جب میں مکدنیہ سے روانہ ہوا تو تمہارے سوا کسی جماعت نے لینے دینے کے معاملہ میں میری مدد نہ کی۔ (۱۶) چنانچہ اہلِ تھسلنیکے میں بھی میری احتیاج رفع کرنے کے لئے تم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کچھ بھیجا تھا۔ (۱۷) یہ نہیں کہ میں انعام چاہتا ہوں بلکہ ایسا پھل چاہتا ہوں جو تمہارے حساب میں زیادہ ہوجائے۔ (۱۸) میرے پاس سب کچھ ہے بلکہ افراط سے۔ تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں اپفردتس کے ہاتھ سے لے کر میں آسودہ ہو گیا ہوں۔ وہ خوشبو اور مقبول قربانی ہیں جو پروردگارِ عالم کو پسندیدہ ہے۔ (۱۹) میرا پاک پروردگار اپنی دولت کے موافق بزرگی سے سیدنا عیسیٰ مسیح میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریں گے۔ (۲۰) ہمارے پروردگار کی ابدالآباد تمجید ہوتی رہے۔ آمین

سلام ودعا

(۲۱) ہر ایک مومن سے جو سیدنا مسیح میں سلام کہو۔ جو بھائی میرے ساتھ ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں ۔(۲۲) سب مومنین خصوصاً قیصر کے گھر والے تمہیں سلام کہتے ہیں۔

(۲۳) آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کی مہربانی تمہاری روح کے ساتھ رہے۔